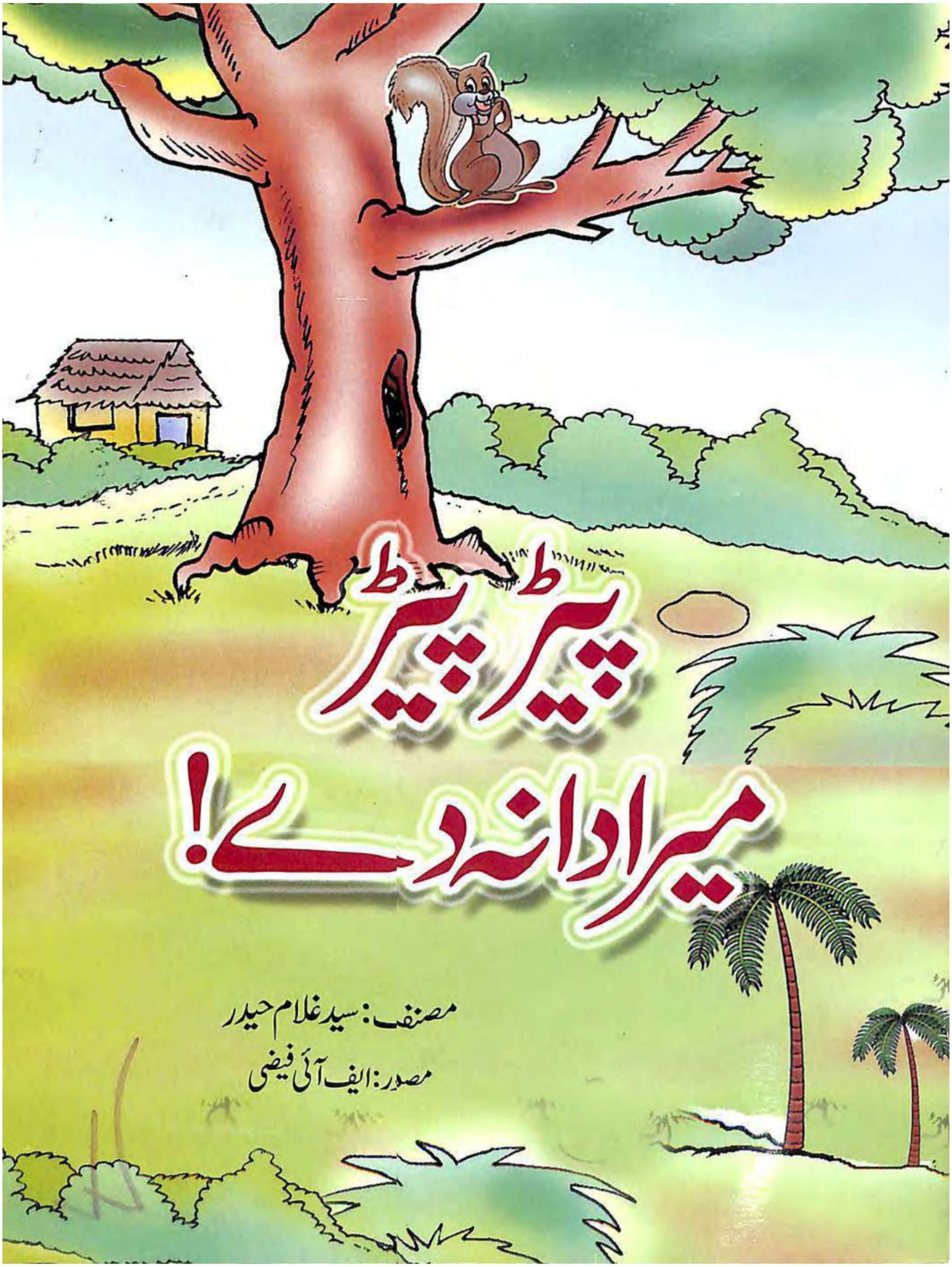
پیڑ پیڑ
میرا دانہ دے!
مصنف: سید غلام حیدر
مصور: الیف آئی فیضی

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

پہلی اشاعت	:	2016
تعداد	:	2000
قیمت	:	-/20 روپے
سلسلۂ مطبوعات	:	1909

PED PED MERA DANA DE

By: Syed Ghulam Haidar

ISBN:978-93-5160-150-0

ناشر: ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، فروغ اردو بھون، FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی، 110025
فون نمبر: 49539000 فیکس: 49539099
شعبۂ فروخت: ویسٹ بلاک 8، آر کے پورم، نئی دہلی، 110066 فون نمبر: 26109746 فیکس: 26108159
ای میل: urducouncil@gmail.com ای میل: ncpulsaleunit@gmail.com
ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in
طابع: سلاسار امیجنگ سسٹمس، C-7/5، لارنیس روڈ، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی ـ 110035
اس کتاب کی چھپائی میں 130GSM, Art Paper استعمال کیا گیا ہے۔

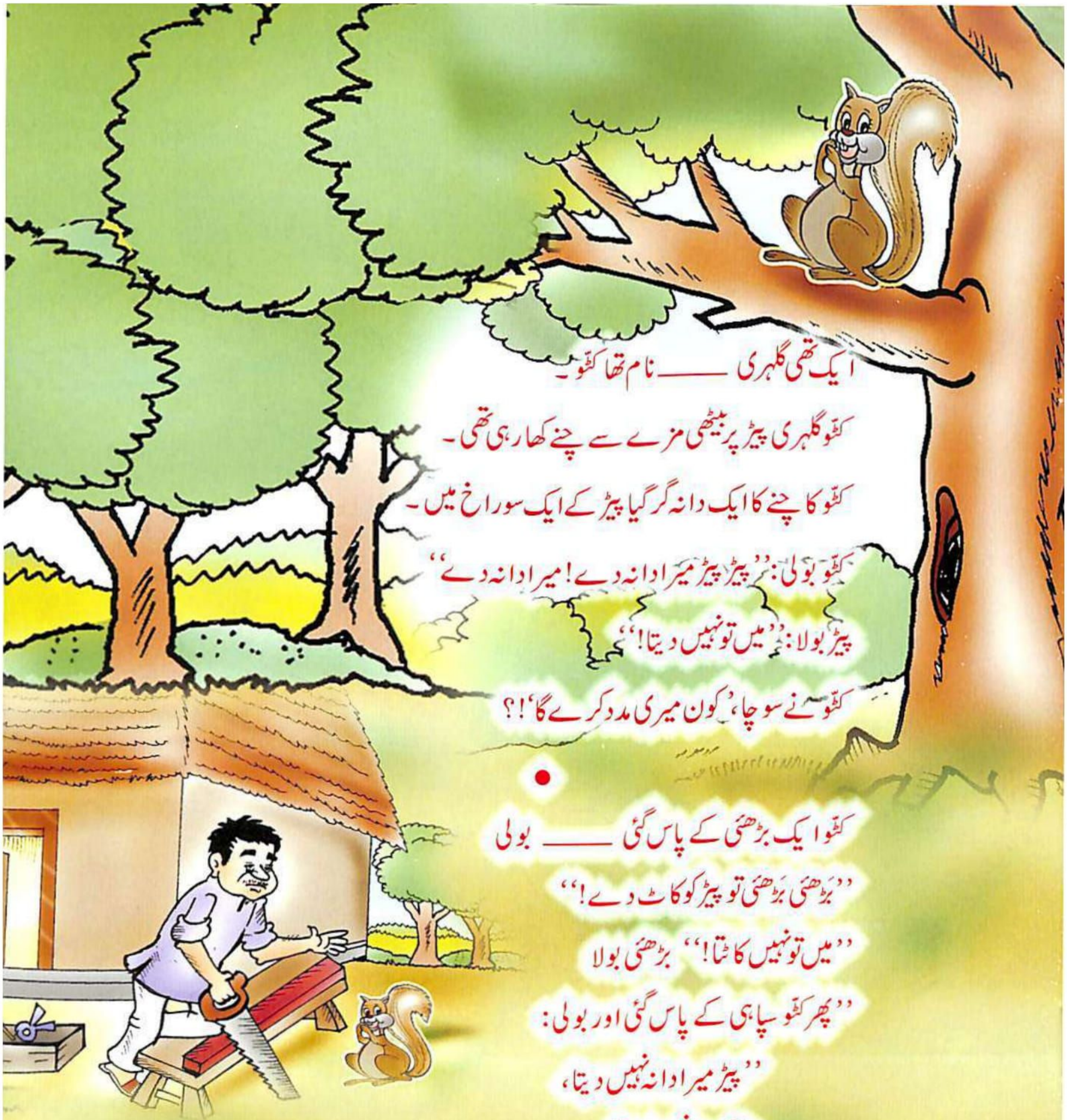

ایک تھی گلہری ـــــ نام تھا کٹو۔

کٹو گلہری پیڑ پر بیٹھی مزے سے چنے کھا رہی تھی۔

کٹو کا چنے کا ایک دانہ گر گیا پیڑ کے ایک سوراخ میں۔

کٹو بولی: ''پیڑ پیڑ میرا دانہ دے! میرا دانہ دے''

پیڑ بولا: ''میں تو نہیں دیتا!''

کٹو نے سوچا، 'کون میری مدد کرے گا'!؟

●

کٹو ایک بڑھئی کے پاس گئی ـــــ بولی

''بڑھئی بڑھئی تو پیڑ کو کاٹ دے!''

''میں تو نہیں کاٹتا!'' بڑھئی بولا

''پھر کٹو سپاہی کے پاس گئی اور بولی:

''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،

بڑھئی پیڑ نہیں کاٹتا،

سپاہی تو بڑھئی کو پکڑ لے!''

''نہیں پیڑ اچھا ہوتا ہے ـــ میں بڑھئی کو نہیں پکڑوں گا'' سپاہی نے کہا

کٹو راجا کے پاس گئی اور بولی:
''راجا راجا سپاہی کو نکال دے!''
''کیوں!؟'' راجا نے پوچھا
''پیڑ میرا دانا نہیں دیتا،
سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،
تو سپاہی کو نکال دے!''
''مگر پیڑ تو اچھا ہوتا ہے!'' راجا نے کہا
''مگر وہ میرا دانہ نہیں دیتا!''
''پھر بھی میں سپاہی کو نہیں نکالوں گا'' ـــــ راجا بولا

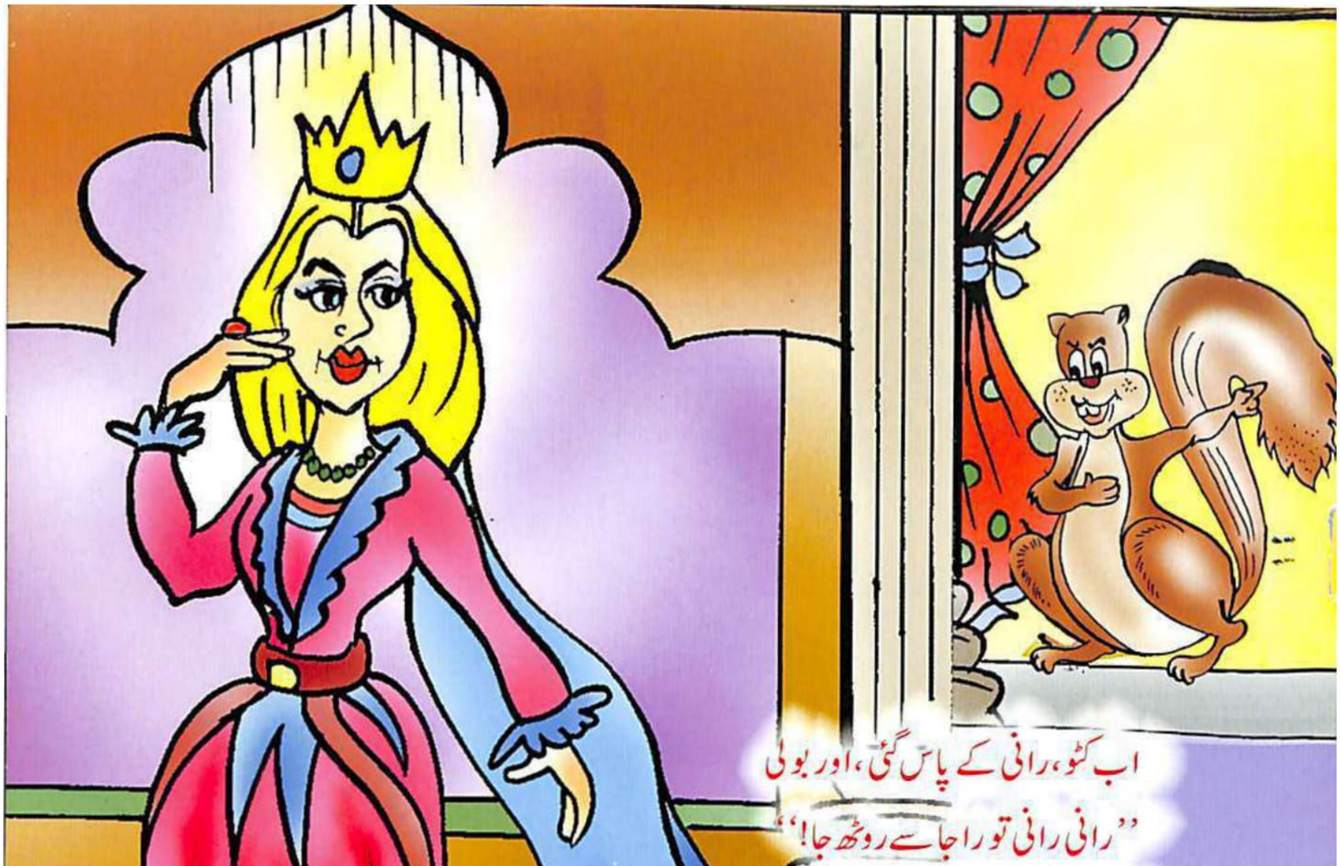

اب کٹو، رانی کے پاس گئی، اور بولی

''رانی رانی تو راجا سے روٹھ جا!''

''کیوں؟'' رانی نے پوچھا

''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،

بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،

سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،

راجا سپاہی کو نہیں نکالتا......''

''نہیں میں راجا سے نہیں روٹھوں گی ــــــ اور پیڑ تو مجھے پھول پھل دیتا ہے!''

رانی نے کہا

''مگر وہ میرا دانہ نہیں دیتا''

پھر کٹّو چوہیا کے پاس پہنچی اور چوہیّا سے کہا:

چوہیّا چوہیّا تو رانی کے کپڑے کاٹ لے!''

''کیوں؟ میں رانی کے کپڑے کیوں کاٹوں؟''

''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،

بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،

سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،

راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،

رانی راجا سے نہیں روٹھتی ......''

چوہیّا بولی ''میں رانی کے کپڑے نہیں کاٹوں گی ــــــ اور پیڑ کی جڑ میں تو میری دادی رہتی ہے!''

''مگر پیڑ میرا دانہ کیوں نہیں دیتا؟''

•

کٹّو سیدھی بلی کے پاس آئی اور بولی: ''بلّی خالا، بلّی خالا! تم چوہیّا کو پکڑ لو!''

''کیوں؟ میں چوہیّا کو کیوں پکڑ لوں؟'' بلّی نے پوچھا۔

بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،

سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،

راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،

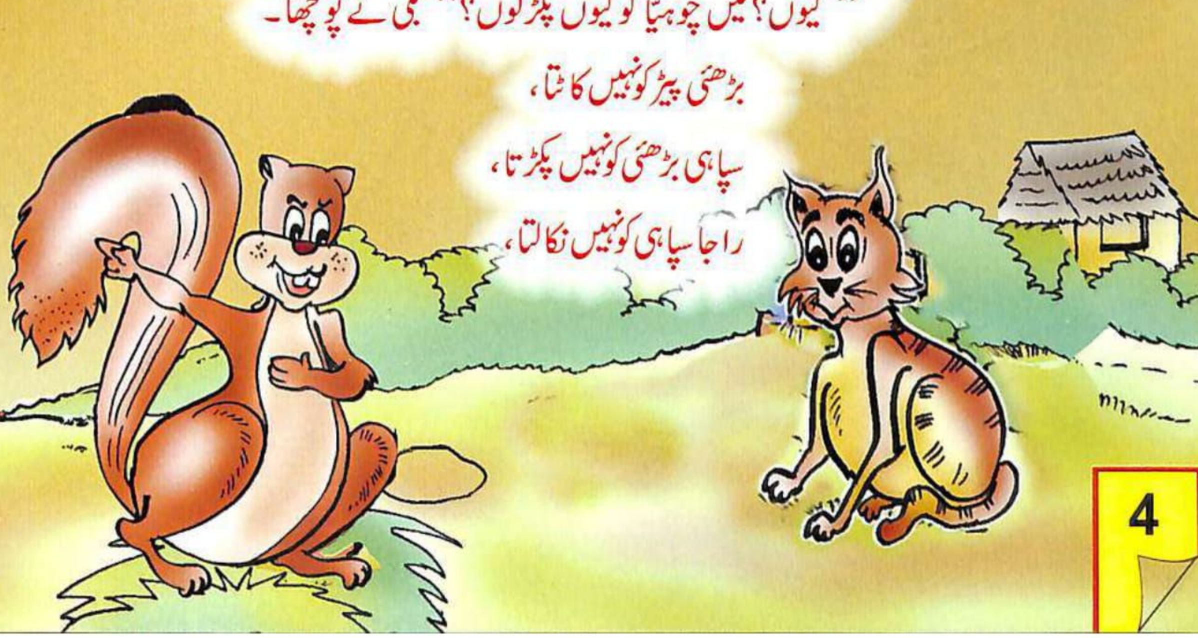

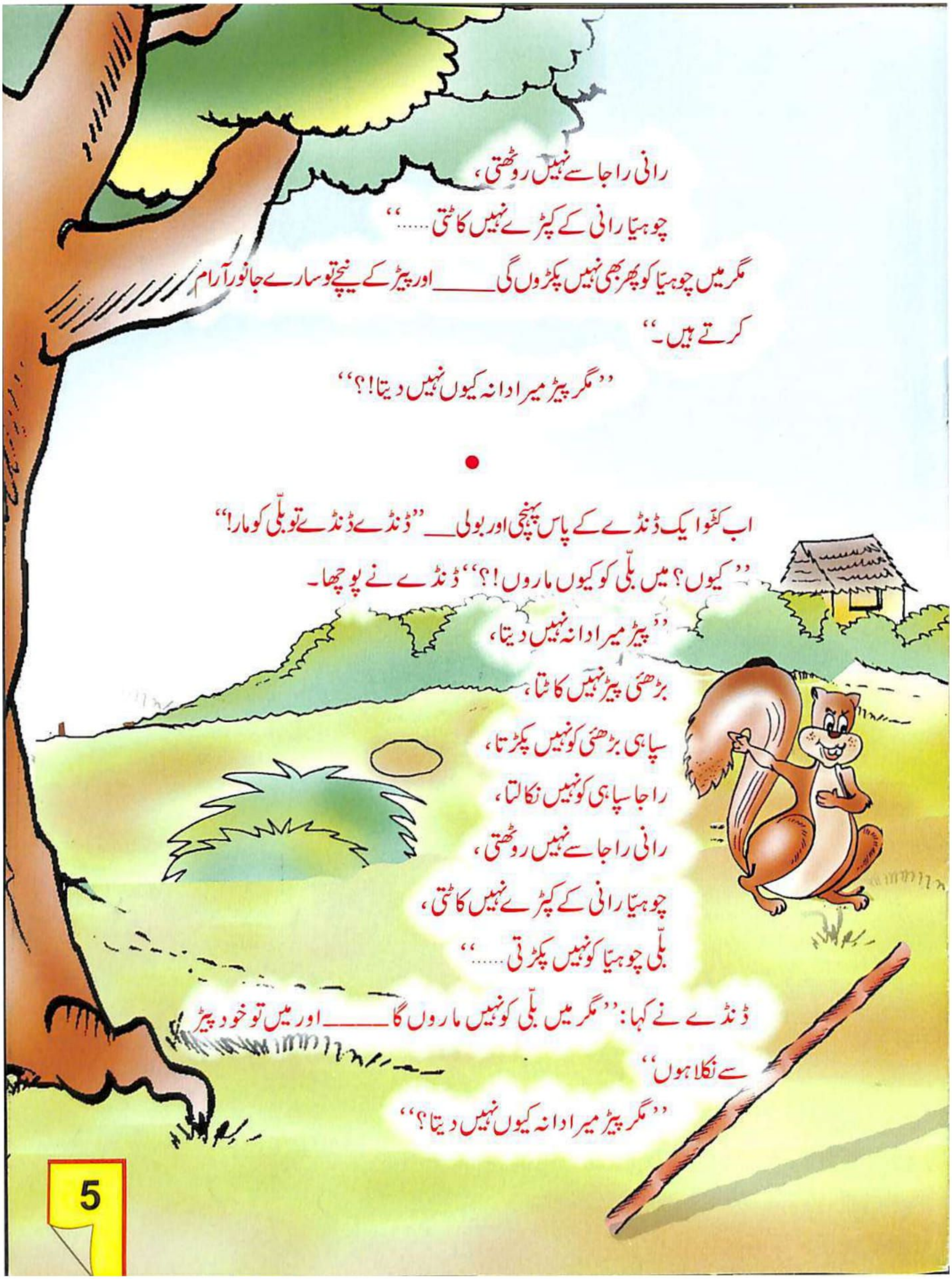

رانی راجا سے نہیں روٹھتی،
چوہیا رانی کے کپڑے نہیں کاٹتی ......"
مگر میں چوہیا کو پھر بھی نہیں پکڑوں گی ـــــ اور پیڑ کے نیچے تو سارے جانور آرام
کرتے ہیں۔"
"مگر پیڑ میرا دانہ کیوں نہیں دیتا!؟"

•

اب کٹّو ایک ڈنڈے کے پاس پہنچی اور بولی ـــ "ڈنڈے ڈنڈے تو بلّی کو مار!"
"کیوں؟ میں بلّی کو کیوں ماروں!؟" ڈنڈے نے پوچھا۔
"پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،
بڑھئی پیڑ نہیں کاٹتا،
سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،
راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،
رانی راجا سے نہیں روٹھتی،
چوہیا رانی کے کپڑے نہیں کاٹتی،
بلّی چوہیا کو نہیں پکڑتی ......"
ڈنڈے نے کہا: "مگر میں بلّی کو نہیں ماروں گا ـــــ اور میں تو خود پیڑ
سے نکلا ہوں"
"مگر پیڑ میرا دانہ کیوں نہیں دیتا؟"

اس کے بعد کٹو آگ کے پاس پہنچی اور کہا: آگ آگ تو ڈنڈے کو جلا دے

آگ نے پوچھا: ''میں ڈنڈے کو کیوں جلاؤں!؟''

''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،

بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،

سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،

راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،

رانی راجا سے نہیں روٹھتی،

چوہیا رانی کے کپڑے نہیں کاٹتی،

بلّی چوہیا کو نہیں پکڑتی،

ڈنڈا بلّی کو نہیں مارتا''

''مگر میں ڈنڈے کو نہیں جلاؤں گی'' آگ نے کہا،''اور ہاں پیڑ کی سوکھی لکڑی سے تو آگ جلتی۔''

''مگر پیڑ میرا دانہ کیوں نہیں دیتا؟''

تب کٹو پانی کے پاس پہنچی۔ کٹو نے کہا: ''پانی پانی تو آگ کو بجھا دے۔''

''کیوں؟'' پانی نے پوچھا

''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،

بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،

سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،

راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،
رانی راجا سے نہیں روٹھتی،
چوہیا رانی کے کپڑے نہیں کاٹتی،
بلّی چوہیا کو نہیں پکڑتی،
ڈنڈا بلی کو نہیں مارتا''
آگ ڈنڈے کو نہیں جلاتی ......''

''مگر میں آگ نہیں بجھاؤں گا___ اور ہاں پیڑوں کی وجہ سے تو بارش ہوتی ہے۔'' پانی نے کہا

•

پھر کٹو ہاتھی کے پاس گئی اور بولی: ''ہاتھی ہاتھی! تو سارا پانی پی جا!''
''میں سارا پانی کیوں پی جاؤں؟'' ہاتھی نے پوچھا
''پیڑ میرا دانہ نہیں دیتا،
بڑھئی پیڑ کو نہیں کاٹتا،
سپاہی بڑھئی کو نہیں پکڑتا،
راجا سپاہی کو نہیں نکالتا،
رانی راجا سے نہیں روٹھتی،
چوہیا رانی کے کپڑے نہیں کاٹتی،

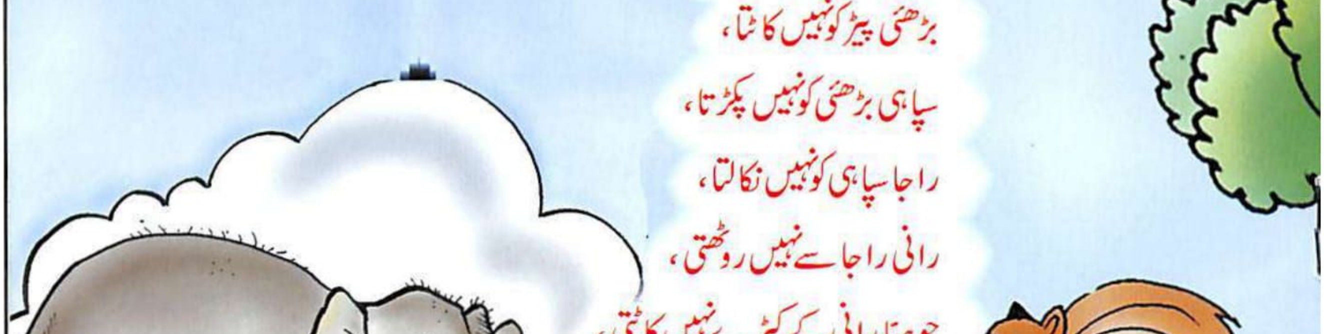

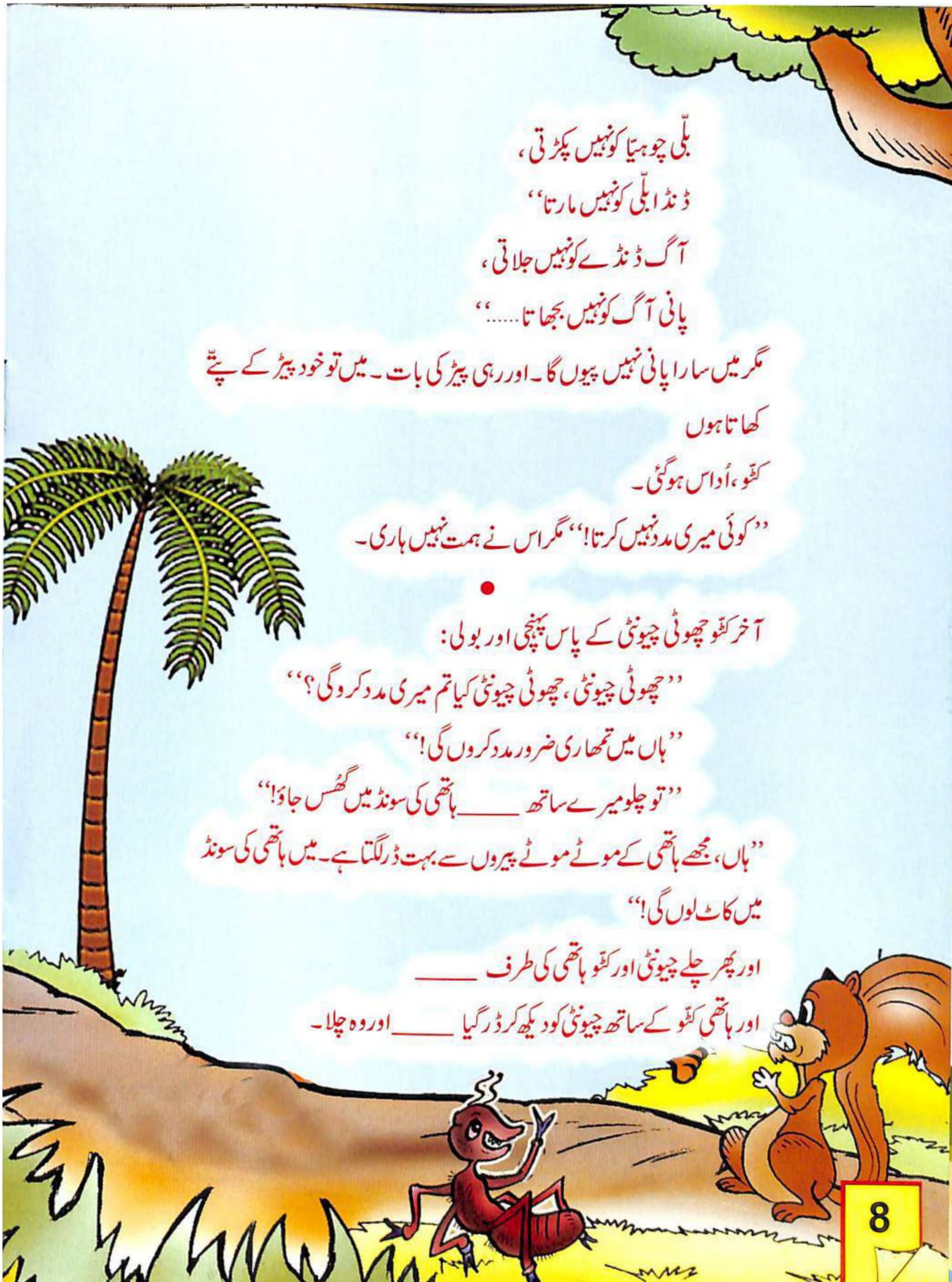

بلّی چوہیا کونہیں پکڑتی،

ڈنڈا بلّی کونہیں مارتا''

آگ ڈنڈے کونہیں جلاتی،

پانی آگ کونہیں بجھاتا......''

مگر میں سارا پانی نہیں پیوں گا۔ اور رہی پیڑ کی بات ۔ میں تو خود پیڑ کے پتّے کھاتا ہوں

کٹّو، اُداس ہوگئی۔

''کوئی میری مدد نہیں کرتا!'' مگر اس نے ہمت نہیں ہاری۔

•

آخر کٹّو چھوٹی چیونٹی کے پاس پہنچی اور بولی:

''چھوٹی چیونٹی، چھوٹی چیونٹی کیا تم میری مدد کروگی؟''

''ہاں میں تمھاری ضرور مدد کروں گی!''

''تو چلو میرے ساتھ ___ ہاتھی کی سونڈ میں گھس جاؤ!''

''ہاں، مجھے ہاتھی کے موٹے موٹے پیروں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ میں ہاتھی کی سونڈ میں کاٹ لوں گی!''

اور پھر چلے چیونٹی اور کٹّو ہاتھی کی طرف ___

اور ہاتھی کٹّو کے ساتھ چیونٹی کو دیکھ کر ڈر گیا ___ اور وہ چلا۔

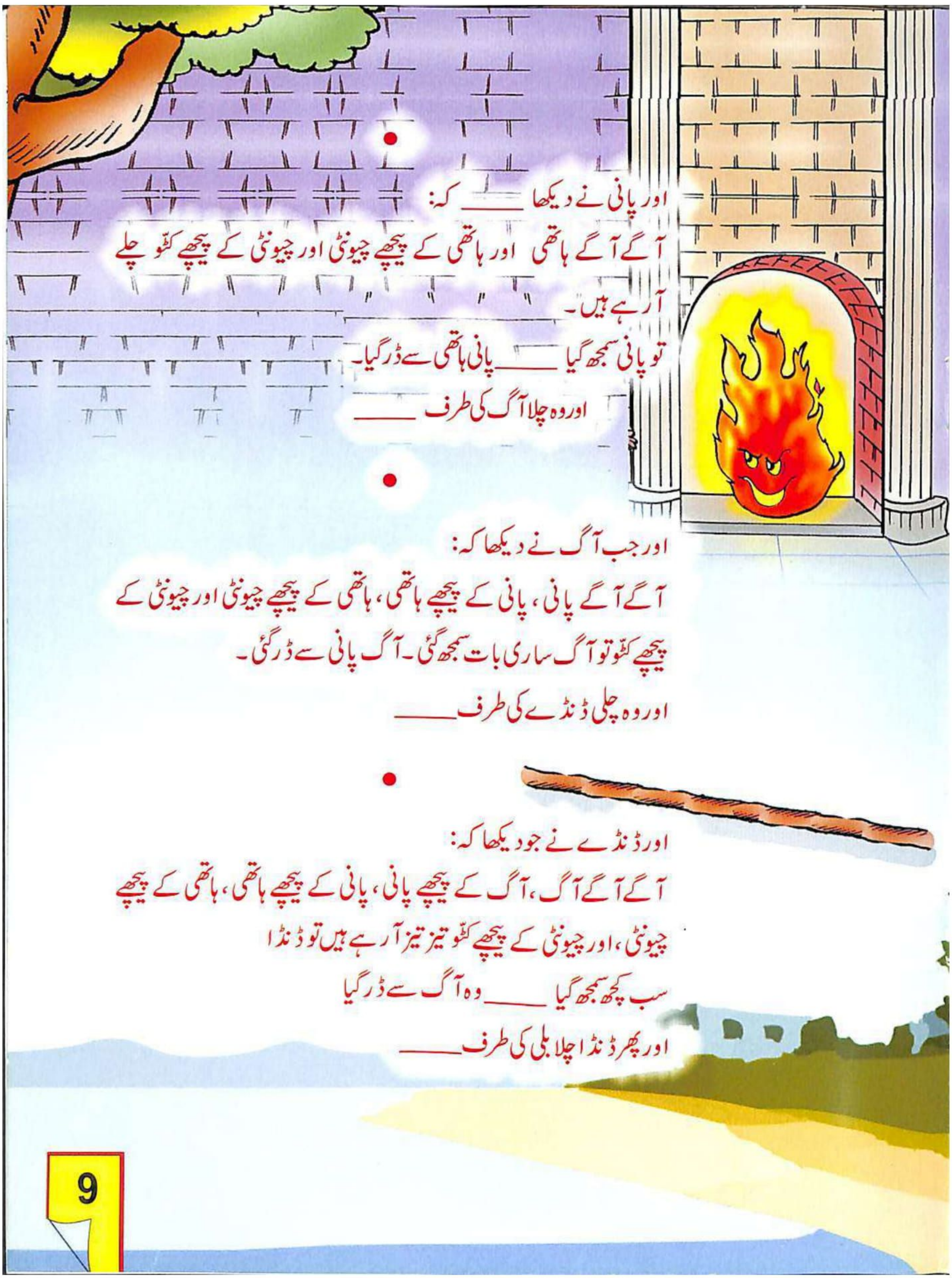

اور پانی نے دیکھا ـــــ کہ:
آگے آگے ہاتھی اور ہاتھی کے پیچھے چیونٹی اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو چلے آرہے ہیں۔
تو پانی سمجھ گیا ـــــ پانی ہاتھی سے ڈر گیا۔
اور وہ چلا آگ کی طرف ـــــ

اور جب آگ نے دیکھا کہ:
آگے آگے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو تو آگ ساری بات سمجھ گئی۔ آگ پانی سے ڈر گئی۔
اور وہ چلی ڈنڈے کی طرف ـــــ

اور ڈنڈے نے جو دیکھا کہ:
آگے آگے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی، اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو تیز تیز آرہے ہیں تو ڈنڈا سب کچھ سمجھ گیا ـــــ وہ آگ سے ڈر گیا
اور پھر ڈنڈا چلا بلی کی طرف ـــــ

اب جو بلّی نے دیکھا کہ:

آگے آگے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی، چیونٹی کے پیچھے کٹّو چلے آرہے ہیں تو بلّی سمجھ گئی ــــــ بلّی ڈنڈے سے ڈر گئی ــــــ

اور وہ لپکی چوہیا کو پکڑنے۔

پھر جب چوہیا نے دیکھا ــــــ کہ:

آگے آگے بلّی، بلی کے پیچھے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی، چیونٹی کے پیچھے کٹّو دوڑتے چلے آرہے ہیں، تو چوہیا سب کچھ سمجھ گئی ــــــ اسے بلّی سے بہت ڈر لگا

اور بس وہ بھاگی رانی کے کپڑے کاٹنے۔

اب جو رانی نے دیکھا کہ:

آگے آگے چوہیا، چوہیا کے پیچھے بلی، بلی کے پیچھے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو اس کے کپڑوں کی طرف لپک رہے ہیں تو وہ ساری بات سمجھ گئی ــــــ رانی چوہیا سے ڈر گئی۔

اور وہ چلی راجہ سے روٹھنے۔

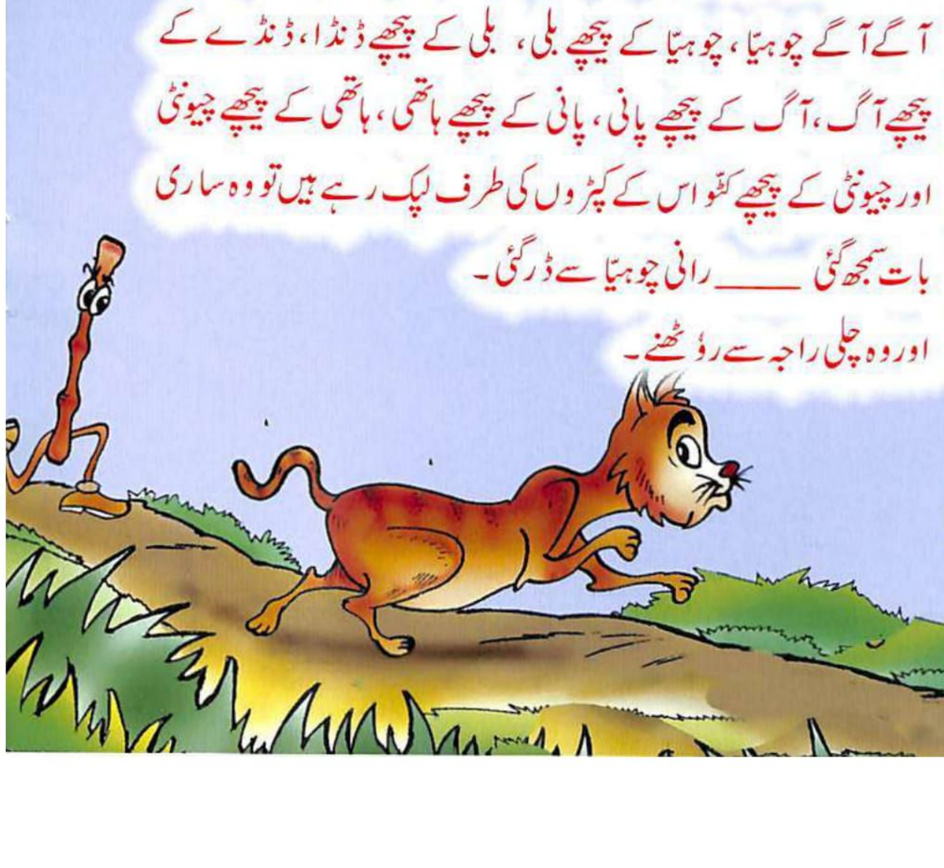

راجہ نے جو دیکھا کہ:

آگے آگے رانی، رانی کے پیچھے چوہیا، چوہیا کے پیچھے بلّی، بلّی کے پیچھے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی اور ہاتھی کے پیچھے چیونٹی، چیونٹی کے پیچھے کٹّو تیز تیز چلے آ رہے ہیں ____ تو راجا کو ساری بات یاد آ گئی ____ تو وہ گھبرا گیا اور وہ اٹھا سپاہی کو نکال دینے کے لیے۔

اب سپاہی نے جو دیکھا کہ:

آگے آگے راجا، راجا کے پیچھے رانی، رانی کے پیچھے چوہیا، چوہیا کے پیچھے بلّی، بلّی کے پیچھے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، ہاتھی کے پیچھے چیونٹی اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو دوڑے چلے آ رہے ہیں تو وہ ڈرا ____ اور وہ چلا بڑھئی کو پکڑنے۔

اور بڑھئی سمجھ گیا کہ:

سب سے آگے سپاہی، سپاہی کے پیچھے راجا، راجا کے پیچھے رانی، رانی کے پیچھے چوہیا، چوہیا کے پیچھے بلّی، بلّی کے پیچھے ڈنڈا، ڈنڈے کے پیچھے آگ، آگ کے پیچھے پانی، پانی کے پیچھے ہاتھی، اور ہاتھی کے پیچھے چیونٹی اور چیونٹی کے پیچھے کٹّو کیوں دوڑے چلے آ رہے ہیں۔

اور بس اس نے اٹھائی کلہاڑی ____ اور چلا پیڑ کی طرف ____

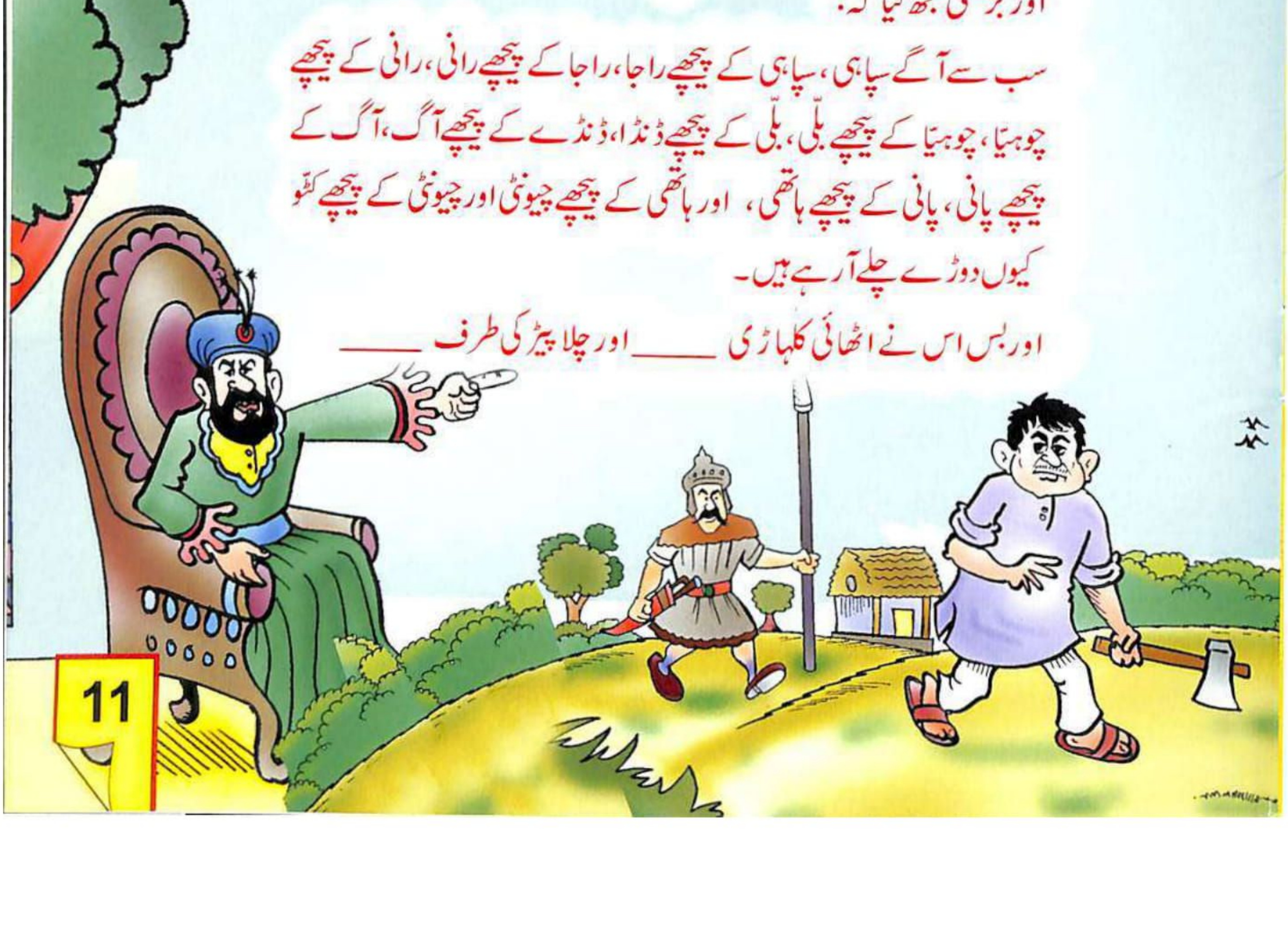

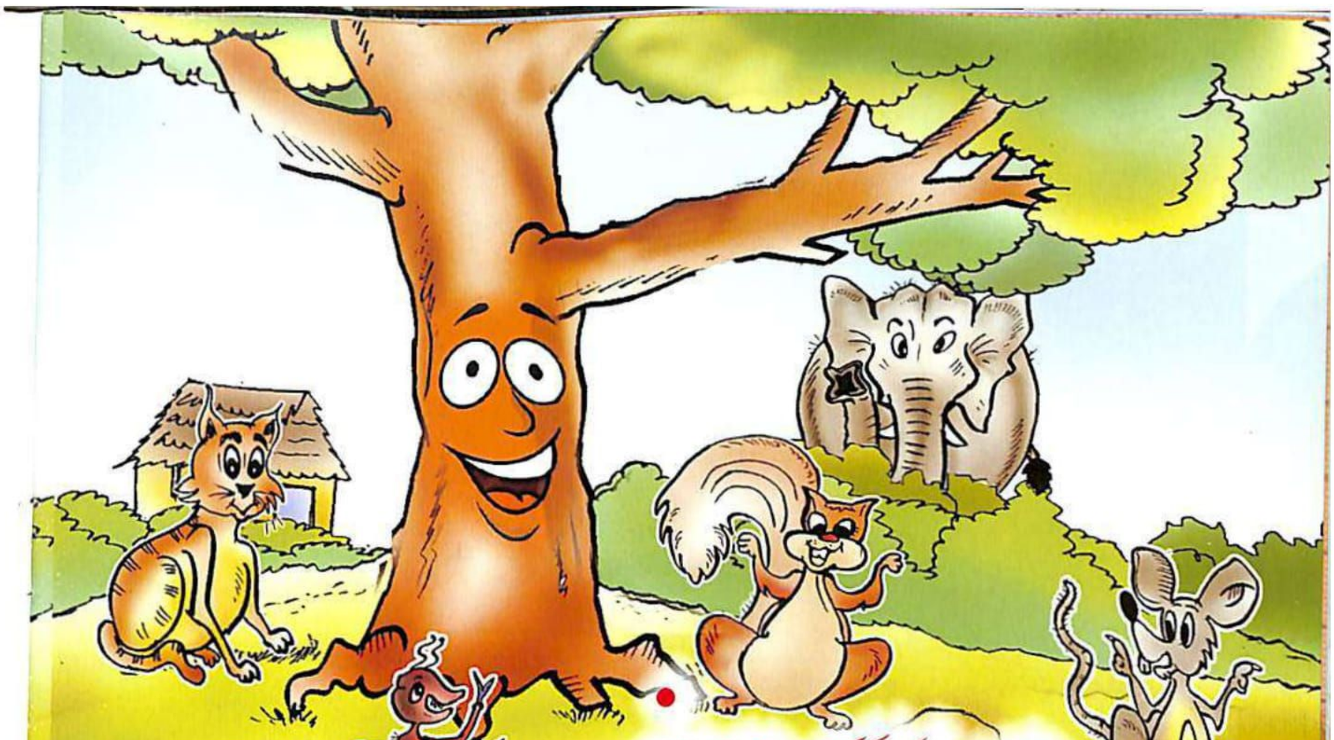

پیڑ ان سب کو دیکھ کر خوب ہنسا اور بولا :

''تم مجھے کاٹو گے ــــــ!؟

میں کٹ گیا تو ــــــ گرمی میں ٹھنڈا ٹھنڈا سایہ کون دے گا؟

بارش کیسے ہوگی؟

پھول پھل کہاں سے آئیں گے؟

چڑیاں، طوطے اور بندر کہاں رہیں گے؟

تم مجھے مت کاٹو ــــــ میں تو سب کے کام آتا ہوں!''

''تو پھر پیڑ پیڑ میرا دانہ دے ــــ!'' کٹو نے جلدی سے کہا

اور پیڑ نے فوراً چنے کا دانہ زمین پر گرا دیا۔

پھر سب خوش ہو گئے۔ پیڑ کے ٹھنڈے سایے میں ناچنے لگے۔

ــــــ پیڑ جھوما، کٹو ناچی، ہاتھی اُچھلا، بلی کودی، چوہیا پھُدکی ــــــ

اور پھر سب خوش خوش اپنے گھر چلے گئے۔

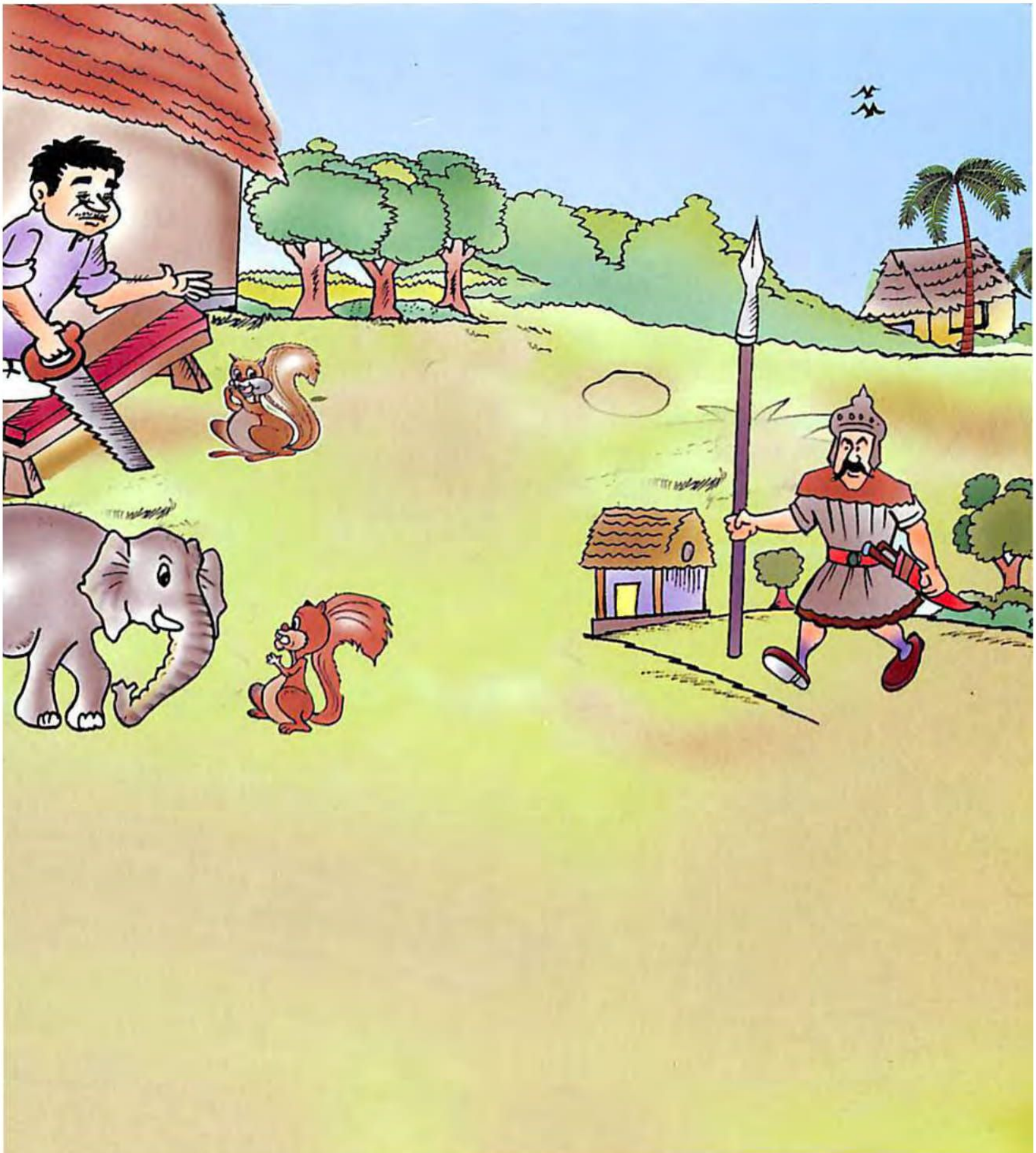

ISBN:978-93-5160-150-0

NCPUL
New Delhi

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند
فروغ اردو بھون ایف سی 33/9،
انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی۔ 110025

₹20/-